سوال

ادا کر (آپ کا سوال) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس مسئلہ میں آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں کہ ضاد معجمہ کو اہل تجوید کیسے ادا کرتے ہیں ہندوستان کے اکثر عوام ضاد اور ضا میں فرق نہیں کرسکتے اور اس کو بصورت ظاء نمازوں میں ادا کرتے ہیں کیونکہ ضاد و ظاء اکثر صفات میں مشترک ہیں لہذا امتیاز شکل ہے۔ اور بعض اس کو پُر دال کی صورت میں ادا کرتے ہیں۔ جب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

پہلے ان تینوں حروف کے مخارج سن لیں اور بعد میں اس کا حکم بیان کردیا جائے گا۔ ضاد معجمہ کا مخرج زبان کے دونوں کناروں میں سے کسی ایک کنارہ سے داڑھوں کے قریب ہے اس کی تصریح صرف کی کتابوں شافیہ۔ رضی۔ مفصل اور کتب تجوید میں مذکور ہے اور ظاء معجمہ وذال معجمہ وثاء مثلثہ کا مخرج سائے

،"ضاد کا لفظ سننے میں ظاء سے مشابہ ہے کیونکہ وہ حروف مطبقہ۔ مجہورہ مستعلیہ سے ہے اگر دونوں کے مخرج میں اختلاف نہ ہوتا اور ضاد کو لمبا کرکے نہ پڑھا جاتا تو ضاد اور ظاء ایک ہی حرف ہوتے۔ دال کا لفظ ادا کرنے میں بڑی احتیاط چاہیے کیونکہ اگر کو پُر کردیا جائے یہ لفظ ظاء بن جائے گا اور اگر اس کو لمبا کرکے

وعہ سلطانی "میں ایک استفتا درج ہے کہ اگر ضاد کو ظاء یا ذال یا زاء سے پڑھے تو نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟ تو اس کا جواب یہ لکھا ہے کہ نماز فاسد نہیں ہوگی اور ضاد کو دال کی آواز سے پڑھنے کی کوئی دلیل کتب تجوید یا فقہ میں نہیں ہے بلکہ یہ حروف آپس میں بالکل علیحدہ ہیں بلکہ ایک دوسرے کی ضد ہیں ضاد رخوہ ہے اور

ملا علی قاری نے جو یہ لکھا ہے کہ لوگ ضاد کے اخراج وادا میں مختلف ہیں یہ اس بنا پر ہے کہ لوگ اس کو صحیح طور پر ادا کرنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں یہ مطلب نہیں کہ علمائے فن تجوید اس کے مخرج میں مختلف ہیں۔ کلا وحاشا۔ بعض لوگوں نے ملا علی قاری کی اس عبارت سے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے اور اس کا

قسم کے ہیں متبانیہ ومشتشابہہ پس حروف متشابہ مخرج میں الگ ہوتے ہیں اور صفات میں متحد مثلاً ضاد وظاء اور کبھی صفات میں تغایر ہوتا ہے اور مخرج میں اتحاد جیسا کہ طائی اور تا لیکن ضاد معجمہ کو طاء مہملہ کے ساتھ کسی قسم کی مشابہت نہیں ہے اور اس کو دال کی آواز سے پڑھنا تو بہت ہی غلط ہے ان میں کوئی منا

کچھ مدت سے اس شہر اور اس کے ماحول میں مسلمانوں میں اس بات میں جھگڑا چل رہا ہے کہ ضاد کا صحیح تلفظ کیا ہے بعض اس کو دال سے مشابہ پڑھتے ہیں اور بعض ظاء کے مشابہ بلکہ بعض تو اس کو بعینہ دال کی آواز میں پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی فرق کرتے ہیں۔ تو یہ کہ ضاد کو دال پر کی آواز میں ادا کرتے ہیں! اور یہ خ

ب

فتاویٰ نذیریہ

د: 2، کتاب الاذکار والدعوات والقراءۃ: صفحہ: 28

محدث فتویٰ